کتاب نما

فقہ حضرت ابوبکرؓ، ڈاکٹر محمد رواس قلعہ جی، مترجم: مولانا عبدالقیوم۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ لاہور، صفحات: ۲۷۶۔ قیمت: درج نہیں

فقہ حضرت عمرؓ، ڈاکٹر محمد رواس قلعہ جی، مترجم: ساجد الرحمٰن صدیقی، ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ لاہور، صفحات: ۹۰۴۔ قیمت: درج نہیں۔

اسلامی فقہ کی شاندار اور طویل تاریخ، مسلمانوں کے قابل فخر اور بلند پایہ علمی ذوق کی آئینہ دار ہے۔ فقہ کے قدیم علمی سرمائے کو مرتب و مدون کرنے کے لیے، ہمارے بعض علما و فقہا نے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ فقہی دائرہ معارف کی تیاری کے لیے، بعض مسلم ممالک خصوصاً شام، مصر اور کویت میں متعدد عظیم الشان علمی منصوبے تیار ہوئے اور بڑی حد تک وہ بروئے کار بھی آئے۔ (ان کی تفصیل فقہ حضرت عمرؓ کے مقدمے میں ملتی ہے) مصنف خود بھی ان میں سے بعض منصوبوں میں شامل رہے، مگر ان کا احساس یہ تھا کہ مسلم ممالک میں مدون ہونے والے مختلف فقہی انسائیکلوپیڈیا میں صحابہؓ و تابعینؒ کی فقہ کو شامل نہیں کیا گیا، کیوں یہ کام محنت و مشقت کا تھا۔ اسی احساس کے تحت ڈاکٹر محمد رواس قلعہ جی نے صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ کے فقہی اجتہادات کو مرتب و مدون کرنے کا بیڑا اٹھایا، اور ''نہایت گہرے اور تاریک طوفانی سمندر میں تقریباً بیس سال تک'' غواصی کرنے کے بعد خلفائے راشدین اور امام ابراہیم نخعیؒ (امام ابوحنیفہؒ کے استاد) کی فقہیں مرتب کیں۔ اس سلسلہ تحقیق و تصنیف میں سے دو کتابیں اس وقت ہمارے پیش نظر ہیں۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں تو تمام صحابہؓ کو آسمان پر چمکنے اور نور بکھیرنے والے ستارے قرار دیا لیکن ان سب میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کا مقام برتر و افضل ہے، اور اسی لیے ان کی بیشتر آرا اور اجتہادات بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت میں بہت سے نئے سیاسی، اقتصادی، اور معاشرتی مسائل میں قانون اور فقہ کی رہنمائی کی ضرورت پیش آئی تو انھیں اجتہاد سے کام لینا پڑا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی فقہ زیادہ مفصل ہے۔

ادارہ معارف اسلامی نے ڈاکٹر محمد رواس قلعہ جی کی عربی تصانیف کے جو اردو ترجمے شائع کیے